شاعر اہل بیت سینگار علی سلیم کی میڈیائی خدمات کا تحقیقی جائزہ

ڈاکٹر ذوالفقار علی قریشی*

ڈاکٹر شازیہ شہاب شیخ**

Abstract

The purpose of this research paper is to first time analyze the poetry of "Seengar Ali Saleem" in the dignity of AHL-E-BAIT. This precious research treasure has been collected with the coordination of friends, fans and the help of the audio of Radio Pakistan Broadcasting Corporation Hyderabad, Pakistan Television Corporation Karachi and audio cassettes of Seengar Ali Saleem. He composed and organized a large part of his poetry his own music. His poetry and music not only likes by heterogeneous audiences but also professional intellectual listeners, who has given him a great honor. The name of the Seengar Ali Saleem has been included in list of the South Asian Classical Vocalists and Lyrists.

تلخیص

مقالے کا مقصد گلوکار و شاعر سینگار علی سلیم کی اہل بیت کی شان میں کی گئی شاعری کا جائزہ پہلی بار پیش کرنا ہے۔ یہ نایاب تحقیقی خزانہ سینگار علی سلیم کے دوستوں، مداحوں ریڈیو حیدرآباد، پاکستان ٹیلی ویژن کراچی مرکز اور کیسٹس کی مدد سے یکجا کیا گیا ہے۔ زیادہ تر شاعری کی موسیقی بھی انہوں نے خود ہی ترتیب دی ہے۔ ان کی شاعری اور موسیقی کو اتنا تو پسند کیا گیا نہ صرف عوام بلکہ خواص نے بھی ان کو سر کا تاج بنائے رکھا یہ ہی

* ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف میڈیا اینڈ کمیونیکیشن اسٹڈیز، یونی ورسٹی آف سندھ، جام شورو۔

** اسسٹنٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف میڈیا اینڈ کمیونیکیشن اسٹڈیز، یونی ورسٹی آف سندھ، جام شورو۔

نہیں بلکہ جنوبی ایشیا کے نامور فنکاروں نے بھی سینگار علی سلیم کے کلام اور موسیقی سے فیض حاصل کیا۔ ان کی شاعری کسی کتابی صورت میں چھپی ہوئی موجود نہیں ہے۔ ان کے چاہنے والوں نے اس قیمتی بیش بہا خزانے کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ کر رکھا ہے۔ جو کہ جنوبی ایشیا کی کلاسیکی موسیقی کا اہم حصہ ہے۔

تعارف

سینگار علی سلیم (1940-2004) ہمہ جہت خوبیوں کے مالک فنکار تھے۔ ان کی وجہ شہرت عام طور پر نیم کلاسیکی گلوکار کے طور پر سامنے آتی ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ سینگار علی سلیم مُصور، خطاط موسیقار اور ایک سنجیدہ شاعر بھی تھے سینگار علی سلیم کا اصل نام سلیم الدین ان کے والدین نے رکھا تھا۔ بنیادی طور پر ان کا تعلق راجستان کے ایک گاؤں الور سے تھا۔ ان کے آباؤ اجداد فن موسیقی سے وابسطہ تھے۔ ان کے خاندان میں سازندے پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے سینگار علی سلیم کی آشنائی سُر اور لئے کے ساتھ رہی۔ سلیم الدین پاکستان بننے کے بعد اپنے ماں باپ کے ساتھ سندھ میں آکر آباد ہوئے۔ جہاں پر اپنی درویشانہ طبیعت، حُسن اخلاق، سادگی اور شاعرانہ مزاج کی وجہ سے سلیم الدین کی دوستی سید لعل حسین شاہ سوز کے ساتھ اتنی تو گہری اور پائیدار قرار پائی کہ پیر اور مرید کی شکل میں تبدیل ہوگئی اور سید لعل حسین شاہ سوز ہی کی حکم پر سلیم الدین سے سینگار علی سلیم نام تجویز کیا گیا۔ سلیم الدین ایسا حسین سینگار ثابت ہوا کہ آج بھی لوگ ان کے گائے ہوئے گیت، نغمات، دھمالیں، منقبت، قصائد، مناجات، حمد، نعت، انتہائی فخر کے ساتھ گاتے ہیں۔ ان کی تخلیق کردہ شاعری، موسیقی، گائیگی کا فیض جنوبی ایشیا کے فنکاروں پر بہار کی برسات کی طرح برسا۔ ان کی تخلیقات سے فیض پانے والوں میں ملکۂ ترنم نور جہاں، عابدہ پروین، سجاد علی، شازیہ خشک، غلام علی اور بہت سے بے نام اور گمنام فنکاروں کے نام آجاتے ہیں۔ وہ اپنے شخصیت میں زرخیز ثمر دار درخت کی مانند تھے۔ ان کے تخلیق کردہ اسم مندرجہ ذیل ہیں۔

	بول		گلوکار
1۔	طلوع سحر ہے شام قلندر	،	ملکۂ ترنم نور جہاں
2۔	دمادم یاعلی حیدر	،	عابدہ پروین
3۔	دامن لکیاں مولیٰ میں تو تیری آں	،	سجاد علی

مندرجہ بالا اسم کی سینگار علی سلیم نے موسیقی ترتیب دی اور اسے غلام علی نے پنجابی گیت کے لئے منتخب

کیا۔ جب کے ہمارے پڑوسی ملک کی

فلم: یادوں کی قسم

گلوکار: سریش واڈکر

موسیقار: لکشمی کانت پیارے لال نے

بیٹھ میرے پاس تجھے دیکھتا رہوں

آ بیٹھ میرے پاس،

تجھے دیکھتا رہوں

سینگار علی سلیم اکثر فی البدیع شعر کہا کرتے تھے۔ مثال کے طور پر

تھا ہی کیا قرآن میں کچھ تو قصے کچھ عمل

اک مدحِ بیت نے قرآں کو قرآں کر دیا

مقالے میں ان کے دوستوں، چاہنے والوں اور ماہ محرم کے دوران کیسٹ کمپنیوں سے حاصل کی جانے والی کیسٹس سے شاعری یکجا کی گئی ہے۔ جس کی موسیقی بھی انہوں نے خود ہی ترتیب دی تھی۔

عام طور پر سینگار علی سلیم فقیرانہ صفت انسان، دنیا سے بے باک رہتا تھا اور ہر وقت ایک ان دیکھی منزل کی تلاش میں دکھائی دیتا تھا۔ اس کا حال فقیرانہ نظر آتا تھا لیکن سینگار علی سلیم نے کبھی فقیر سینگار علی سلیم نہیں لکھوایا نہ بلوایا۔ جبکہ بہت سے فقیر ان کو گاتے بھی ہیں اور ان کے پیروکار بھی ہیں۔ اسی لیے مناسب ہوگا سینگار علی سلیم کو "ثنا گرِ اہل بیت" لکھا پڑھا جائے۔ ان کے مشہور آئٹم "دمادم یا علی حیدر" میں انہوں نے خود اپنے لیئے یہی نام تجویز کیا ہے۔ جس میں سینگار علی سلیم مقطع میں کہتے ہیں۔

تیرا سینگار ثنا گر، دمادم یا علی حیدر

وہ درویش صفت انسان تھے خصوصاً شاعر اہل بیت کے حوالے سے جانے جاتے تھے۔ انہیں زندگی میں کسی ایوارڈ، وظیفے، تمغے سے نہیں نوازا گیا۔ جبکہ ریڈیو کی آڈیو لائبریری میں سینگار علی سلیم کے سینکڑوں آئٹم اب بھی ان کی یاد تازہ کئے ہوئے ہیں۔ آج بھی جنوبی ایشیاء کی موسیقی کو دل سے چاہنے والوں میں سینگار علی سلیم کا نام سنہرے لفظوں سے کنداں ہیں۔

نوحہ:۱

شبیر اگر دین پہ قربان نہ ہوتا
دنیا میں کہیں آج مسلمان نہ ہوتا
اسلام کا قانون بدل دیتے یزیدی
گر دین کا شبیر نگہبان نہ ہوتا
اسلام نہ اس دشت میں زندہ کہیں رہتا
زہرہ ؑ کے دلِ بند کا احسان نہ ہوتا
تکبیر نہ نیت نہ رکوع رہتا قائم
یوں عام کبھی سجدۂ سبحان نہ ہوتا
جو غیرت اسلام مسلمان میں ہوتی
مظلوم کا لاشہ سرِ میدان نہ ہوتا
دے دیتے مسلمان اگر اجرِ رسالت
خوں رنگ محمد کا گلستان نہ ہوتا
سر دے کے سلیم آپ بچاتے نہ جو اسلام
پیغام نہ ہوتا کوئی فرمان نہ ہوتا

نوحہ:۲

کیا جرم پیغمبر کے نواسوں نے کیا ہے ؟
بتلاؤ تو کیا آلِ محمد کی خطا ہے؟
کیا خوب ہوئی شاہ کی مہما ن نوازی
چھ ماہ کے بچے کو بھی پانی نہ دیا ہے
یہ کیسے مسلمان ہیں یہ کیسی ہے اُ مَّت
سجدے میں نمازی کا گلا کاٹ دیا ہے
کس مذہب ملت نے نبی زادے کو مارا

اُ مَّت پہ پیمبر کا کہاں خون رواں ہے
ریتی پہ تڑپتا رہا لختِ دلِ زہراؑ
یہ خون ِ محمدؐ ہے جو پل بھر میں بہا ہے
بے پردہ علی زادی ہیں بازارِ ستم میں
یہ کون سا قانون ہے یہ کیسی سزا ہے؟
لکھتے رہو پڑھتے رہوشبیر کا نوحہ
ہر غم میں سلیم ثانی ِ زہرا کی دعا

نوحہ:۳

تاقیامت شہہ شبیر کا ماتم ہوگا
فاطمہ کی لٹی جاگیر کا ماتم ہوگا!
دیکھتے ہی جسے صلوٰۃ زباں پڑھنے لگے
مصطفیٰ کی اسی تصویر کا ماتم ہوگا!
ایک بیمار کو پابندِ سلاسل پا کر
طوق روئے گا تو زنجیر کا ماتم ہوگا!
تازیوں سے لکھی پشت پہ عابد کے گئی
ہاں اسی ظلم کی تحریر کا ماتم ہوگا!
سر برہنا گئے بازار میں جب اہلِ حرم
حشر تک چادرِ تطہیر کا ماتم ہوگا!
ذکر پردے کا جہاں جب بھی کہی آئے گا
سیدہ زینبؑ دلگیر کا ماتم ہوگا!
گوشواروں سے ٹپکتے ہوئے قطروں کی قسم
ظلم خود روئے گا تعزیر کا ماتم ہوگا!
آخری سجدہ رلائے گا ہر اک مومن کو

تا ابد آخری تدبیر کا ماتم ہوگا!
بند کر سکتا نہیں کوئی عزاداری سلیم
دو جہانو ں میں میرے پیر کا ماتم ہوگا!

نوحہ:۴

مشکیزہ لئے عباس چلے رخ موڑ دیا طوفانوں کا
پیاسوں کا لہو ریتی پہ گرا، رنگ بدل گیا ویرانوں کا

امت نے نمازیں پڑھ پڑھ کر تیروں سے سجایا قرآں کو
خنجر سے ذبح اسلام کیا مظلوم بنایا مہماں کو
اللہ درود پڑھتا رہا خوں بہتا رہا مہمانوں کا

فرقان علم تھا نیزے پر کیا اس کو شریعت کہتے ہیں ؟
سید پہ ہزاروں ظلم کئے کیا اس کو اطاعت کہتے ہیں ؟
اقرار حقیقت لازم ہے یہ دور نہیں افسانوں کا!

تھی قیدِ نبوت کڑیوں میں زنجیروں میں بند امامت تھی
غافل امت کا مجمع تھا حیراں رسول کی عطرت تھی
زنجیروں میں خوں کے آنسودل روتا رہا قرآنوں کا!

آیت آیت تھی زیرو زبر پارا پارا سب پارے تھے
تصویرِالم تھی تفسیریں سر ننگے پاک سپارے تھے
بازار کے بالا خانوں میں تھا شور بقا شیطانوں کا!

تھا شمس بھی جس سے شرمایا ان کو بازار میں لائے تھے
ہے عرشِ عظیم سلیمؔ ان کا جو قیدی بن کر آئے تھے
لولاک لمحہ بھی لرز گیا جب خون ہوا ارمانوں کا!

نوحہ:۵

ہائے ہائے لٹا کے گھر سارا شبیر نے دین بچایا ہے
نانے کا اسلام بچانے شیرِ خدا کا شیر بنا
باطل کی بیعت نہ مانی نیزے پر قرآن پڑھا
اسلام بچانے آیا ہے
فوج یزید نے گھیر لیا ہے دین بچانے والوں کو
کربل میں پیاسا مارا ہے ہائے نبی لعلوں کو
نہ چادر ہے نہ سایا ہے!
عون و محمدؑ قاسم اکبر مرسل پہ قربا ن ہوئے
ریت گرم پہ ابنِ محمدؐ کے مہماں ہوئے
سجدے میں سر کٹوایا ہے!
کٹ گئے بازو غازی کے ظالم نے دُر چھین لئے
قید کیا پر دے داروں کو عابد کو زنجیر دئے
ہر اک خیمہ جلوایا ہے
اہلِ حرم کو امت ہائے لائی ہے بازاروں میں
نائب زہرا دیں کی خاطر قید ہوئی اندھیاروں میں
دربار میں کیوں بلوایا ہے
کیا معصوم بھی مجرم تھے جو باندھے گئے زنجیروں سے
کچھ تو خطائیں بتلاؤ کیوں حلق چھدے ہیں تیروں سے
یوں نا حق خون بہایا ہے

ہے مظلوم نبی کا جانی کوفی شامی دشمن ہے
آلِ نبی کا بند ہے پانی پیاسے بے عقل کم سن ہے
حرمل نے تیر چلایا ہے!
صلواۃ سلیم صدا بھیجو جنت کے سرداروں پر
قولِ محمد قائم دائم شاہ کے ماتم داروں پر
مولٰی نے کرم فرمایا ہے

نوحہ:٦

کون تھا دشت کو گلزار بنانے والا
دے کے سر محمد کو بچانے والا!
کون تھا جس نے تیرے دین کو آباد کیا
کون تھا جس نے ہراک ظلم کو بربادکیا
کو ن تھا کوفے کا ناموس مٹانے والا!
بے خطاکس کا لہو ریت گرم پر برسا
بوند پانی کے لئے پھول سا اصغر ترسا
خون معصوم کا دامن میں چھپانے والا!
کس کو پیری میں جوانی ملی بتلاؤذرا
بند ایماں کی کمی کیوں کھلی بتلاؤ ذرا
کون تھا حق کی طرف لوٹ کے آنے والا!
لاشہ عباس لئے شاہِ ہے مدینہ آئے
رو کے کہنے لگے ستائے سکینہ ہائے
یوں نہ لوٹے کا کوئی نہر پہ جانے والا
جو کوئی کر نہ سکا آپ نے وہ کام کیا
شاہ مظلوم نے اسلام کو اسلام کیا

نوعِ انساں کو صحیح راہ دکھانے والا!
لوگ کہتے ہیں شاہِ شہیداں نہ کرو
چشمہء چشم کو اشکوں سے فروزاں نہ کرو
باخدا روتا نہیں ظلم کوڈھانے والا!
جسم بھی پرزے ہوا سہرے کی لڑیاں بکھریں
گلشن حیدرِ کرار کی کلیاں بکھریں
خود جواں بیٹے کے لاشے کو اٹھانے والا!

قصیدہ

ارے لوگو تمہارا کیا میں جانوں میرا علیؑ جانے

نہ جھوٹا ہوں نہ سچاّ ہوں، نہ بوڑھا ہوں نہ پکّا ہوں
نہ بچہّ ہوں نہ کچاّ ہوں، میں جا نوں میرا علیؑ جانے
نہ میں منصور و سرمد ہوں، نہ میں حد ہوں نہ بے حد ہوں
نہ زیر و زبر شدمَد ہوں، میں کیا ہوں میرا علیؑ جانے
عالم ہوں نہ جاہل ہوں نہ میں حق ہوں نہ باطل ہوں
کرم کا خاص قائل ہوں ، میں کیا ہوں میرا علیؑ جانے
گناہوں سے اگر پرُ ہوں ،سخی سرور کا نوکر ہوں
وہ کہتے ہیں ثنا گر ہوں ، میں کیا ہوں میرا علیؑ جانے

قصیدہ

خالقِ کل نے علیؑ کوشیر یزداں کردیا
احمدِ سلؐ نے مولیٰ کُلِ ایماں کردیا
ہے تجھے شک اس کے ایماں پر کہ جس کے پسر نے

ضربِ الا ّ ِاللہ سے کعبہ مسلماں کردیا
تھا ہی کیا قرآن میں بس کچھ تو قصّے کچھ عمل
اک مدَحِ اہلِ بیت نے قرآں کو قرآں کردیا
پرورش آغوش ِ بوطالب ؑ میں پائیں مصطفیٰؐ
حضرت ِ عمران نے اللہ پہ احساں کردیا

دھمال:

طلوع ِ سحر ہے شامِ قلندر
اٹھو رندو پیو جامِ قلندر
جیوے لال، سہنا لعل
قلندر مست، قلندر پاک، علیؑ مولا، علیؑ حیدر
۱۔ پیومئے اور جھوموں سارے، آئے ہیں پاک دُوارے
اس در پہ جھُومیں ناچیں ، ہر رات کو چاند ستارے
ستاروں کا، ستاروں کا گھر ہے شام ِ قلندر
۲۔سب غوثِ قطب سبحانی ،نہیں کوئی شہباز کا ثانی
جو ہے پنجتنؑ پاک کے گھر کی،واحد انمول نشانی
کہ ہے نام ۔کہ ہے نام، خدا نام ِ قلندر
۳۔اللہ کی مستی میں ہے، شہباز کی مستی شامل
جو ہر دم کرتے ہیں لعل لعل، ہے پیرانُھیں کا کامل
کہیں آقا۔کہیں آقا کہیں مولاؑ ، کہیں ہے رام قلندر

رباعیات

علی کا نام لینے سے کبھی انکار نہ کرنا
غیروں سے محبت کا کبھی اظہار نہ کرنا

کسی جھوٹی روایت کا کبھی اقرار نہ کرنا
علی کے دشمنوں سے بھول کر بھی پیار نہ کرنا

☆

علیؑ سے پہلے عبادت کا سرِ انجام نہ تھا
ادب خدا کا محمدؐ کا احترام نہ تھا
نماز ہوتی بھی قائم تو کس طرح ہوتی
خدا کا گھر تو بنا تھا مگر امام نہ تھا

☆

علیؑ کے طرزِ بیاں سے اصول بنتے ہیں
علیؑ کے عین پسینے سے پھول بنتے ہیں
علیؑ کی منزلت تجھ کو بتاؤں اے بھائی
علی کے بیٹوں کا گھوڑا رسولؐ بنتے ہیں

☆

حضرت علیؑ مشکل کشا بلغ العلیٰ بکمالِہٖ
اور فاطمہؑ خیرالنساء کشف الدجا بجمالِہٖ
حسنینؑ جانِ مصطفیٰؐ حسنت جمیع خصالہٖ
حضرت محمدؐ مصطفیٰ صلو علیہ وآلہٖ

اقتباس: نہج البلاغہ سے ترجمہ

میری شجاعت جو پوچھنا ہو تو فصیلِ خیبر سے پوچھ لینا
میں بحرِ انوارِ کبریا ہوں کسی سمندر سے پوچھ لینا
میں وارثِ تاجِ انبیاء ہوں نبیؐ کے منبر سے پوچھ لینا
کشائے مشکل ہے کام میرا ہر اک پیمبر سے پوچھ لینا
تھا معراج کی شب میں کون ساتھی خدا کے دلبر سے پوچھ لینا

اگر یقیں نہ آئے تجھ کو قرآنِ اطہر سے پوچھ لینا
ھوالعلی العظیم کیا ہے خدائے برتر سے پوچھ لینا
میری خلافت میری امامت جنابِ سرور سے پوچھ لینا
غدیرِخم میں نبیؐ کا فرمان حدیثِ اکبر سے پوچھ لینا
علیؑ ہوں میں اولیاء کا رہبر میرے قلندر سے پوچھ لینا
علیؑ کی تلوار کی حقیقت عمر سے انتر پوچھ لینا
عنایتیں بوذَر سے میری عطائیں قنبرؓ سے پوچھ لینا
میں کیسے سویا میں کیسے جاگا نبیؐ کے بستر سے پوچھ لینا
میری شرافت جنگِ جمل میں جا کر حضرت ابوبکر کی دختر سے پوچھ لینا
گواہی دے گا نظامِ عالم ہر ایک منظر سے پوچھ لینا
کہ سلیم سینگار ہے ثنا گر کسی سے ثنا گر سے پوچھ لینا

منقبت

دامن لکیاں وے مولا میں تو تیریاں
مَست و مَست قلندر میں تو تیریاں
دامن دی لج پال جی سیوھانی لعل
میں تو تیریاں
۱۔ازلئوں چوٹ چڑھی آ مرشد عیب بھری آ
توں ایں میرا لجپال جی قلندرسیوانی لعل
میں تو تیریاں
۲۔ بھر بھر ڈیندائیں جام ساقی مست مدام
مینوں خالی نہ ٹال جی سیوھانی لعل
میں تو تیریاں
۳۔ نانگا نینھس نچن نوبت نادر وجن

درتے دم دم دھمال درتے دم دم دھمال
میں تو تیریاں

کتابیات وحوالہ جات

(۱) ماہوار سوجھرو ستمبر ۲۰۰۴، جلد ۶، ص ۶۶

(۲) سوز ھالائی، سہہ ماہی مہران، سندھی ادبی بورڈ، جام شورو ۲۰۰۴، ص ۱۸۵ - ۱۸۶

(۳) روزنامہ کاوش حیدرآباد سندھ بروز منگل ۱۴ اگست 2012

(۴) روزنامہ کاوش حیدرآباد سندھ بروز پیر ۱۴ اگست ۲۰۰۶

(۵) روزنامہ کاوش حیدرآباد سندھ پیر ۱۴ اگست ۲۰۰۴

(۶) نصیر مرزا، ریڈیو پاکستان حیدرآباد کیٹلاگ، دوستی پبلیکیشن، حیدرآباد سندھ، ۲۰۱۴، ص ۳۶۹-۱۳۷۶

(۷) عبدالحمید بھٹو، سینگار علی سلیم ہک دور جوانہدام ماہوار سوجھرو، جلد ۶ شمارہ ۶۶، ۲۰۰۴، ص ۲۳-۲۲

(۸) آصف چارن، ماہوار نوں نیاپو، کراچی محکمہ اطلاعات سندھ، ۲۰۰۹، ص ۳۲

(۹) فہمیدہ حسین، میمن۔ انسائیکلو پیڈیا سندھیانا، سندھی لینگویج اتھارٹی حیدرآباد جلد۔ س ۲، ۲۰۱۰ ص ۶-۳۹۵

(۱۰) کوثر برڑو، امراگی امرگیت، روشنی پبلیکیشن، کنڈیارو ۲۰۰۹ ص ۲۰۱

(۱۱) قریشی، ذوالفقار علی پروفیسر، موسیقار استاد نیاز حسین خان۔ محکمہ سندھ اطلاعات کراچی، ماہوار۔ پیغام کراچی، ۲۰۰۹، ص، ۴۹، جلد 17 شمارہ 12-01

(12) Qureshi, Zulfiqar Ali Dr. (2018) Vaaee of Shah Abdul Latif Bhittai : Origion Evolution and role of KARACHI and Tourism Department, Government Of Sindh.New Indus Press Sukkur PP.11

Discography

(13) سنگار علی سلیم - JAMSHORO A A COMPANY،OLD BUT GOLD VOL 1

(14) سینگار علی سلیم PARAS COMPANY HYDERABAD، VOL-5

(15) سینگار علی سلیم VOL 1 HYDERABAD SINDH CASSETTE 112 VIP

(16) مولود شریف بھیج پاگارا VOL- 40 سینگار علی سلیم MIRPUR KHAS

(17) غیر فلمی دھمالیں DHARTI COMPANY VOL-115

(18) https://www.youtube.com/watch?v=sN2gBiW1pXo

(19) https://www.youtube.com/watch?v=VpL5rDnWDq8

(20) https://www.youtube.com/watch?v=bsDfb4MNrzM